آئی یو ایف ایشیاء/پیسفک علاقائی کمیٹی کی ہنگامی قرارداد جس میں ہندوستان اور پاکستان میں امن کا مطالبہ کیا گیا ہے

۱۲ مئی ۲۰۲۵

آئی یو ایف ایشیاء/ بحرالکاہل کی علاقائی کمیٹی نے اس بات پر شدید تشویش کا اظہار کیا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان حالیہ فوجی تنازعے نے دونوں ممالک میں شہریوں کی زندگیوں اور ذریعہ معاش کو شدید خطرات لاحق کردیئے ہیں۔ جب کہ ہم جنگ بندی کا خیرمقدم کرتے ہیں، ہم تسلیم کرتے ہیں کہ تنازعہ کے مزید پھوٹ پڑنے کا خطرہ زیادہ ہے۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ دونوں ممالک کے پاس مختلف اقسام کے تقریباً 400 جوہری میزائلوں کے مشترکہ ہتھیار ہیں، ہماری ملحقہ یونینوں نے جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے خطرے کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے، چاہے وہ حادثاتی طور پر ہو یا ارادۃً۔ اگر ایسا ہوا تو اس کے خطے اور عالمی سطح پر تباہ کن اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں نہ صرف بڑے پیمانے پر انسانی جانوں کا ضیاع ہوگا بلکہ فضا میں تابکاری اور دھویں کا اخراج انسانی اور جانوروں کی صحت، خوراک کی فصلوں اور خطے میں غذائی تحفظ پر طویل مدتی اثرات مرتب کرے گا۔

آئی یو ایف کی 28ویں کانگریس کی قرارداد نمبر 23 کے مطابق جس میں امن اور جوہری تخفیف اسلحہ کا مطالبہ کیا گیا ہے اور ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم حملے کی آنے والی 80 ویں برسی کا ذکر کرتے ہوئے، یہ ضروری ہے کہ ٹریڈیونینز اور سول سوسائٹی کی تنظیمیں امن کے لیے اپنے مطالبے میں متحد ہوجائیں۔

جیسا کہ دنیا انتہائی قوم پرستی اور کچھ معاملات میں پاپولسٹ عسکریت پسندی کی طرف بڑھ رہی ہے - ہمیں اپنی ٹریڈیونینز کی بین الاقوامیت کی مزید توثیق کرنی چاہیے، بین الاقوامی یکجہتی کو برقرار رکھنا چاہیے اور امن کو یقینی بنانا چاہیے۔ ہمیں یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ ہمارے ممبران یہ سمجھیں کہ ہر جگہ کارکنوں کے لیے: معاشی اور سماجی انصاف کو امن کی ضرورت ہے، اور امن کو معاشی اور سماجی انصاف کی ضرورت ہے۔